I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

ضلع لودھراں

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

ضلع لودھراں

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

ضلع لودھراں

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

مطبوعات:
انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز
مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد
پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان
فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336
ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

ISBN: 978-969-7612-07-9
© 2015 I-SAPS, Islamabad.

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد و شمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔
اس ایجنڈا کے مندرجات سے علم آئیڈیاز کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

فہرست

1- تعارف 1

2- بنیادی مقاصد 1

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology) 1

4- تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور) 1

5- سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور) 1

6- حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی 2

7- گراف نمبر 1 - صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 3

8- گراف نمبر 2 - صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 4

9- نقشہ نمبر 1 - صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی 5

10- نقشہ نمبر 2 - صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی 6

1-تعارف:

ضلع لودھراں میں تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی سطح پر تعلیمی اعداد وشمار کا تجزیہ کیا گیا جس کی بنیاد پر ان حلقوں کی تعلیمی معیار اور سکولوں میں سہولیات کی فراہم کے اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔ صوبائی حلقوں کا یہ پانچواں ششماہی کارڈ ہے جو کہ جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء کے اعداد و شمار کی بنیاد پر رینکنگ پیش کرتا ہے۔ پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے رینکنگ کارڈ درج ذیل دورانئے کے اعداد وشمار پر مشتمل تھے :

1- پہلا رینکنگ کارڈ جولائی 2013ء تا دسمبر 2013 ' دوسرا رینکنگ کارڈ جنوری 2014 تا جون 2014 ' تیسرا جولائی 2014 تا دسمبر 2014 اور چوتھا جنوری 2015 تا جون 2015۔ چھ ماہ بعد کی جانے والی یہ رینکنگ صوبائی حلقوں میں ہونے والی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ اس رینکنگ کارڈ میں ضلع لودھراں کے تمام صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جن میں پی پی 207' پی پی 208' پی پی 209' پی پی 210 اور پی پی 211 شامل ہیں۔

2-بنیادی مقاصد:

صوبائی حلقوں کی تعلیمی درجہ بندی کا مقصد عوامی نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کو حلقے میں موجود طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے حلقہ کی تعلیمی صورتحال اور معیارِ تعلیم بہتر کرنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کریں اور سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے فقدان کو کم کیا جا سکے۔ یہ رینکنگ کارڈ ہر صوبائی حلقہ کے شہریوں کو بھی معاونت فراہم کرے گا کہ وہ اپنے حلقے کے تعلیمی مسائل کو اپنے منتخب نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کے سامنے مؤثر طریقے سے پیش کر سکیں جس سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3-درجہ بندی کا طریقہ (Ranking Methodology)

ضلع لودھراں کے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کے لیے دو طرح کے اعداد وشمار کو استعمال کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) تعلیمی معیار کے اعداد وشمار (تعلیمی سکور)

حلقوں میں موجود سکولوں کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں اعداد وشمار جمع کیے گئے ہیں۔ ان تعلیمی اعداد وشمار میں پانچویں' آٹھویں اور دسویں جماعت کے امتحانی نتائج (فیصد)' حاضر اساتذہ (فیصد)' طلباء کی حاضری (فیصد) اور طلباء و سکولوں کی صفائی (فیصد) کی صورتحال کے متعلق اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان سات Indicators کی اوزنی اوسط (Weighted Average) مجموعی تعلیمی سکور کو ظاہر کرتی ہے۔

(ii) سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد وشمار (سکول سکور)

اس حصہ میں حلقوں میں موجود سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اعداد وشمار لیے گئے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں میں چار دیواری' پینے کا پانی' لیٹرین اور بجلی شامل ہیں۔ ان چار دستیاب سہولتوں کی اوسط فراہمی (Weighted Average) سکول سکور کو ظاہر کرے گی۔

درج بالا طریقہ کار کے مطابق اگلے صفحات پر تعلیمی معیار اور دستیاب سہولتوں کے لحاظ سے حلقوں کی درجہ بندی ظاہر کی گئی ہے۔

حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی

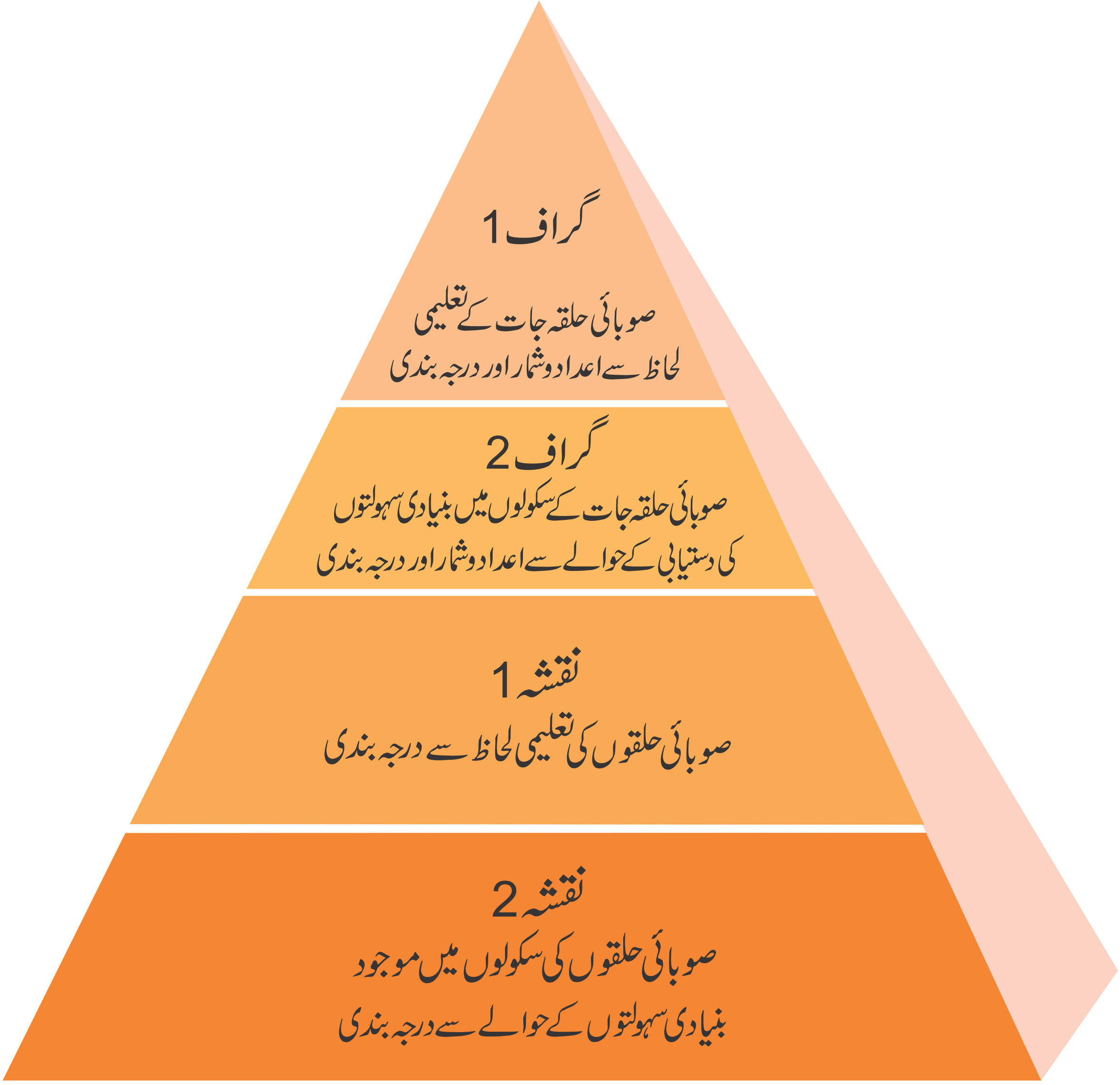

گراف نمبر 1: صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

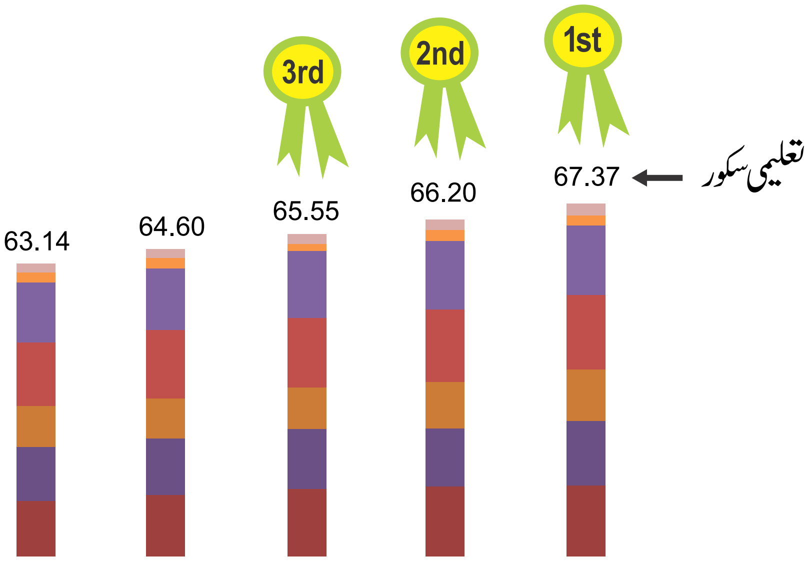

PP-211	PP-210	PP-207	PP-209	PP-208		
74.12	79.58	73.14	86.25	84.41	طلباء کی صفائی ستھرائی	2.50%
78.38	75.73	64.57	78.13	69.56	سکول میں صفائی	2.50%
87.82	88.12	90.35	90.57	90.69	حاضر طلباء	15%
91.47	95.03	95.16	95.37	93.50	حاضر اساتذہ	15%
42.82	43.13	42.01	44.00	50.02	میٹرک کے نتائج	20%
58.66	58.66	60.51	59.29	60.99	آٹھویں کے نتائج	20%
48.56	51.54	55.10	54.15	54.77	پانچویں کے نتائج	25%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-208 کا مجموعی تعلیمی سکور 67.37 ہے جو کہ ضلع لودھراں کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے، لہٰذا تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے PP-208 پہلے نمبر پر ہے۔ حلقہ PP-209 کا مجموعی تعلیمی سکور 66.20 ہے جو کہ ضلع لودھراں کے تمام صوبائی حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر ہے جبکہ حلقہ PP-207 کا مجموعی تعلیمی سکور 65.55 ہے جو کہ ضلع لودھراں کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع لودھراں کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں بہتری لائیں گے تاکہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔
- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع لودھراں کے میٹرک کے نتائج اس مرتبہ زیادہ اچھے نہیں رہے۔ اس ضمن میں سب سے کم نتیجہ PP-207 کا رہا۔ ضلع لودھراں کے تمام حلقہ جات کے پانچویں اور آٹھویں جماعت کے نتائج بھی کچھ زیادہ خاطر خواہ نہیں رہے۔ طلباء کی صفائی ستھرائی کے لحاظ سے PP-209 سب سے آگے رہا جبکہ سکولوں کی صفائی میں PP-211 اس مرتبہ سبقت لے گیا ہے۔ موجودہ درجہ بندی میں طلباء اور اساتذہ کی حاضری تمام حلقوں میں نہایت متاثر کن رہی ہے۔

گراف نمبر2: صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

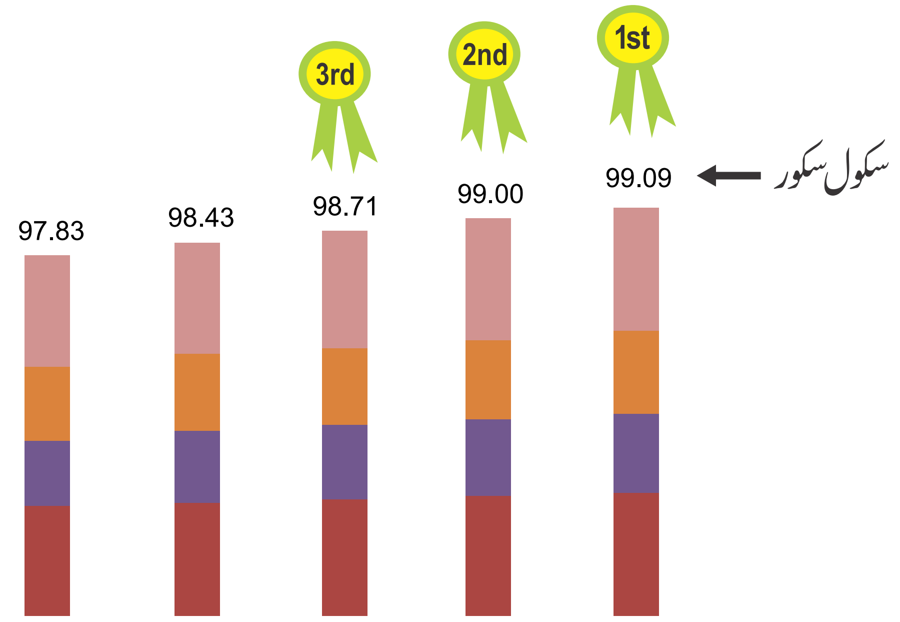

	PP-209	PP-207	PP-211	PP-210	PP-208
لیٹرین 30%	100	98.25	100	100	99.46
چاردیواری 20%	100	100	100	99.17	99.46
بجلی 20%	89.17	94.76	93.53	95.83	96.77
پانی 30%	100	100	100	100	100

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-208 کا مجموعی سکول سکور 99.09 ہے جو کہ ضلع لودھراں کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا بنیادی سہولیات کے اعتبار سے PP-208 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-210 کا مجموعی سکول سکور 99.00 ہے جو کہ ضلع لودھراں کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں بنیادی سہولیات کے اعتبار سے دوسرے اور حلقہ PP-211 مجموعی سکول سکور 98.71 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع لودھراں کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے تاکہ مستقبل میں ان کا بھی شمار پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔
- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ PP-210 اور PP-211 کے تمام سکولوں میں لیٹرین اور پانی کی سہولیات دستیاب ہیں۔ اسی طرح حلقہ PP-207 کے سکورز کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ حلقے کے تمام سکولوں میں چاردیواری اور پانی کی سہولت موجود ہے۔ بنیادی سہولیات کے لحاظ سے PP-207 اور PP-209 ضلع کے تمام حلقوں میں سب سے پیچھے ہیں۔ PP-211 اور PP-209 کے بالترتیب 06 فیصد اور 11 فیصد سکول بجلی کی سہولت سے محروم ہیں۔ یہاں یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ ضلع لودھراں کے تمام حلقوں کے سکولوں میں پینے کا صاف پانی میسر ہے۔

نقشہ نمبر1: صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	پانچویں ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2015ء	چوتھی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء	تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء	دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 208	1st	4th	3rd	4th	3rd
پی پی 209	2nd	3rd	2nd	1st	4th
پی پی 207	3rd	5th	5th	5th	5th
پی پی 210	4th	2nd	4th	3rd	1st
پی پی 211	5th	1st	1st	2nd	2nd

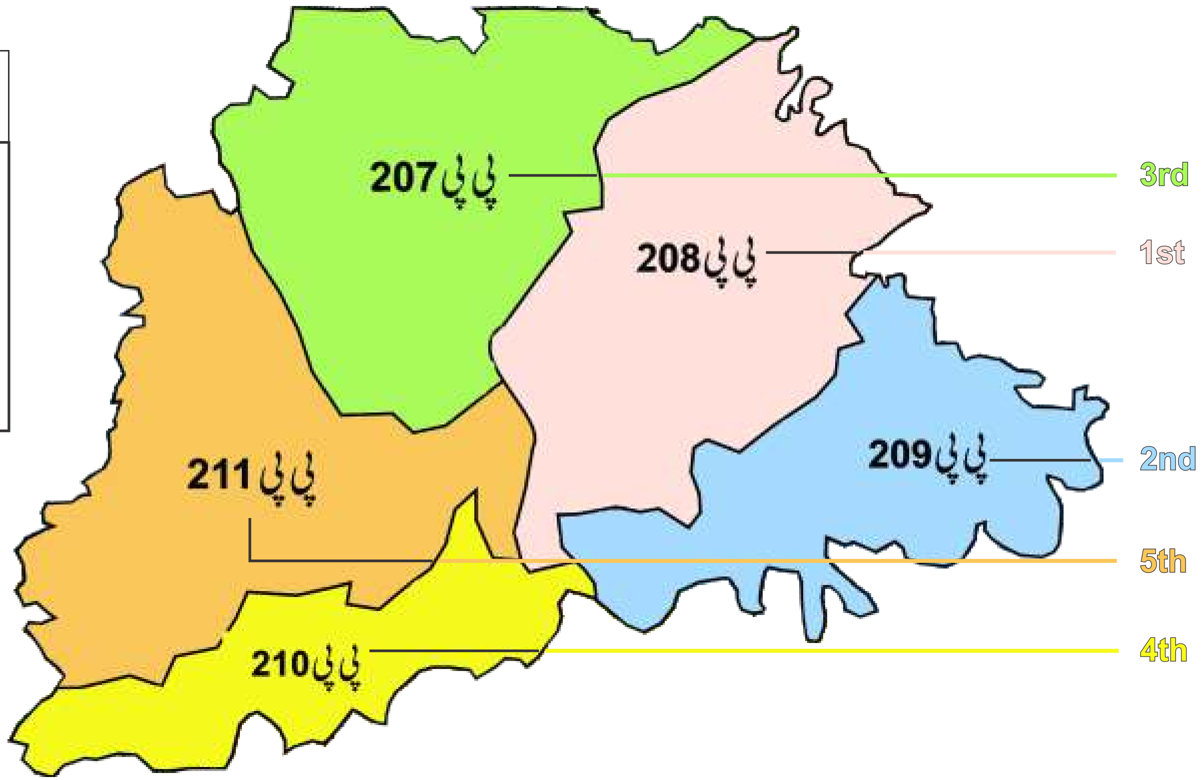

حلقہ PP-208 نے گزشتہ درجہ بندیوں کے مقابلے میں موجودہ درجہ بندی میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔PP-209 نے اپنی سابقہ درجہ بندی میں حاصل کردہ تیسری پوزیشن کو بہتر بناتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔PP-211 جوکہ سابقہ دودرجہ بندیوں میں پہلی پوزیشن پر تھا پانچویں، آٹھویں اوردسویں جماعت کے کم نتائج کی وجہ سے اس مرتبہ پانچویں پوزیشن پر ہے۔

نقشہ نمبر2: صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	پانچویں ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2015ء	چوتھی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء	تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء	دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 208	1st	4th	4th	4th	4th
پی پی 210	2nd	1st	3rd	3rd	3rd
پی پی 211	3rd	2nd	5th	5th	1st
پی پی 207	4th	3rd	2nd	1st	2nd
پی پی 209	5th	5th	1st	2nd	5th

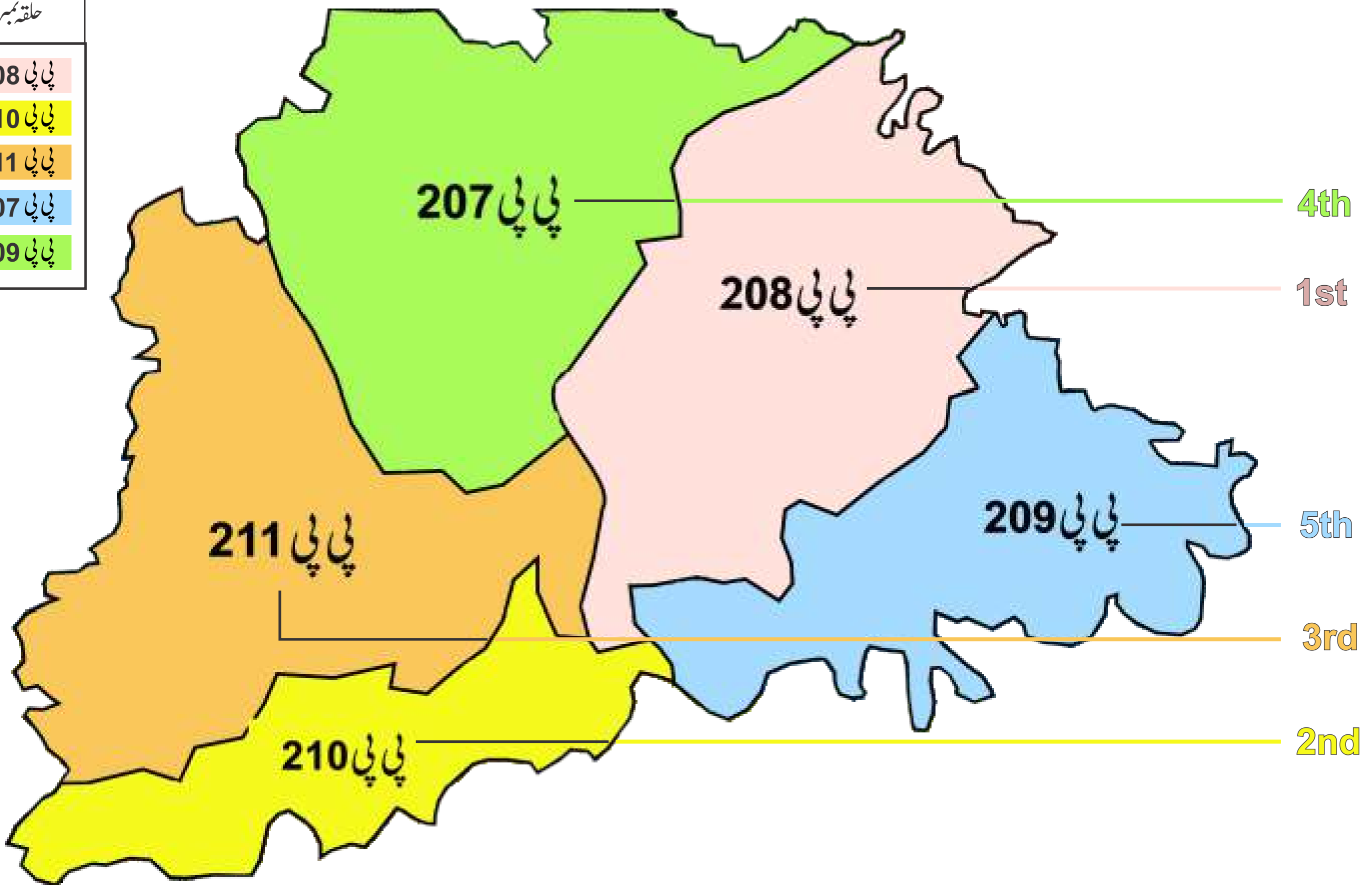

حلقہ PP-208 سکولوں میں بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے کی گئی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر ہے جبکہ یہ حلقہ سابقہ تمام درجہ بندیوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ موجودہ درجہ بندی میں اس بہتری کی وجہ حلقے کے بیشتر سکولوں میں بنیادی سہولیات کی موجودگی ہے۔ حلقہ PP-210 سابقہ درجہ بندی میں پہلے نمبر پر تھا لیکن موجودہ درجہ بندی میں دوسری پوزیشن پر آ گیا ہے۔ اسی طرح حلقہ PP-211 سابقہ درجہ بندی میں دوسری پوزیشن پر تھا جبکہ موجودہ درجہ بندی میں تیسرے نمبر پر آیا ہے۔

نوٹ: رینکنگ کارڈ میں استعمال کیے گئے اعداد و شمار (Programme Monitoring and Implementation Unit (PMIU، Punjab Examination Commission (PEC) اور متعلقہ بورڈ سے حاصل کیے گئے ہیں

Institute of Social and Policy Sciences

Informing Policies, Reforming Practices

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز(I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ISBN: 978-969-7612-07-9

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS.pk